معمولات سلسلہ عالیہ

نقشبندیہ مجددیہ بارویہ نیریہ

(ازقلم) صاحبزادہ احمد رضا اعظمی نیری باروی

0300-8762360 -- 0332-6468320

ناشر: ادارہ تحقیقات نیر

دربار عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ پنجاب - پاکستان

(سندر پرنٹرز لیہ ☎410821)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ بارویہ نیّریہ

اس مختصر کتابچہ میں مبتدی کے لئے سلسلہ عالیہ کی چند اصطلاحات، ختم خواجگان اور شجرہ شریف تحریر کیا گیا ہے تاکہ سلسلہ عالیہ میں شامل ہونے والے ان سے فیوض و برکات حاصل کر سکیں۔ سلسلہ طریقت میں شامل ہونے والوں کے لئے شریعت کی پابندی ضروری ہے۔ نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

ہمارے سلسلہ عالیہ میں فیوض و برکات اور مقامات طے کرنے کے لئے ذکر و عبادات کی نسبت صحبتِ مرشد کو ترجیح دی جاتی ہے۔ کیونکہ جو چیز نگاہِ مرشد سے عطا ہوتی ہے وہ صد سالہ عبادت سے حاصل نہیں ہوتی۔ اپنے مرشد کامل سے کچھ حاصل کرنے کے لئے حضرت مجدد الف ثانیؒ نے چند اہم باتیں ضروری قرار دی ہیں ورنہ مرید اپنے مرشد سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔

1۔ اپنے پیر و مرشد کو کامل و اکمل جانے۔

2۔ ہر وقت تصورِ شیخ قائم رکھے۔

3۔ کبھی اپنے مرشد کی گستاخی نہ کرے اور نہ مرشد کے گستاخوں کی محفل میں بیٹھے۔

4۔ مرشد کا حکم ماننے میں دیر نہ کرے۔

5۔ مرشد کی خدمت میں اسکی اجازت کے بغیر نوافل و اذکار میں مشغول نہ ہو۔

6۔ مرشد کی بارگاہ میں کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو۔

7۔ مرشد اور آستانہ مرشد کی طرف پاؤں کر کے نہ سوئے۔

8۔ مرشد اور آستانہ مرشد کی جانب منہ کر کے نہ تھوکے۔

9۔ مرشد کے کسی کام پر اعتراض اور تنقید نہ کرے۔

10۔ جہاں سے بھی فیوض و برکات حاصل ہوں اُسے مرشد کے ذریعہ سے سمجھے۔

11۔ اپنے مرشد کی بارگاہ میں نذرانہ ضرور پیش کرتا رہے اور نذرانہ پیش کرتے وقت مرشد پر احسان نہ لگائے بلکہ مرشد کا احسان جانے کہ اُس نے میرے نذرانہ کو شرف قبولیت بخشا ہے۔

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کی ترکیب دس (10) لطائف سے فرمائی ہے۔ پانچ لطائف عالم امر سے ہیں اور پانچ لطائف عالم خلق سے ہیں۔ لطائف امر وہ ہیں جو مادہ سے نہیں بلکہ محض امر "کن" سے پیدا ہوئے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ قلب ' روح ' سر ' خفی ' اخفی'

اور لطائف خلق وہ ہیں جو بتدریج مادہ سے پیدا کیئے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

نفس' ہوا' پانی' آگ' مٹی

اصطلاحات:۔

سلسلہ عالیہ میں چند اصطلاحات استعمال ہوتی ہیں۔ عام طور پر لوگ انہیں استعمال کرتے ہیں۔ طریقت میں ان سے کیا مراد ہے وہ بیان کی جاتی ہیں۔

(1) تصوف: نفسانی خواہشوں سے پاک ہونا۔ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہونا تصوف کہلاتا ہے۔

(2) صوفی: صوفی وہ ہے جو اپنا خیال اپنے قلب کی طرف رکھے اور اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کو اس میں نہ آنے دے۔

(3) سلوک: اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا سلوک ہے۔

(4) فقیر: فقیر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو۔

(5) ذکر و فکر: ابتدائے سلوک میں ذکر ہوتا ہے اور انتہائے سلوک میں فکر ہوتا ہے۔

(6) مراقبہ: مبداء فیض سے فیض کا انتظار کرنا مراقبہ کہلاتا ہے۔

(7) جذبہ: اللہ تعالیٰ کی تجلی کی طرف دل کے متوجہ ہونے کا نام جذبہ ہے۔

(8) افق: عالم اجسام کو اُفق کہتے ہیں اس کی جمع آفاق ہے۔

(9) افق مبین: قلب کے مقام نہایت کو اُفق مبین کہتے ہیں۔

(10) اُفق اعلیٰ: روح کے مقام نہایت کو اُفق اعلیٰ کہتے ہیں۔

(11) ادراک: غیر محسوس چیز کو دریافت کرنے کا نام ادراک ہے۔

(12) حال: وہ کیفیت جو قلب اور روح پر اللہ تعالیٰ کی عنایت سے طاری ہو اُسے حال کہتے ہیں۔

(13) ناسوت: عالم خلق، عالم شہادت طریقہ اور مقام تخلیہ کو ناسوت کہتے ہیں۔

(14) ملکوت: عالم غیب کے مشاہدہ کرنے اور عالم ارواح کو ملکوت کہتے ہیں۔

(15) جبروت: دبدبہ، عظمت، شوکت اور مرتبہ وحدت الٰہی کو جبروت کہتے ہیں۔

(16) لاہوت: اسرار تجلیات ذات پاک حق تعالیٰ کو لاہوت کہتے ہیں۔

(17) توجہ و القاء: دوسرے انسان کے دل میں ذکر اور محبت الٰہی کا پہنچانا توجہ و القاء کہلاتا ہے۔

(18) علم لدنی: جو علم بغیر کسی واسطہ کے اللہ تعالیٰ کسی بندۂ کامل کو عطاء فرماتا ہے اُسے علم لدنی کہتے ہیں۔

(19) صاحب تمکین: وہ سالک جو منازل سلوک طے کر کے واصل الی اللہ ہو گیا ہو وہ صاحب تمکین ہے۔

(20) صاحبِ تلوین: جو سالک منازل سلوک طے کر رہا ہو وہ صاحب تلوین ہے۔

کلماتِ قدسیہ

وہ کلمات طیبات جن پر طریقہ نقشبندیہ کی بنیاد ہے اور یہ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ کے مقرر کردہ ہیں۔

(1) ہوش دردم: خیال رکھنا کہ کوئی سانس اللہ کی یاد سے غافل نہ رہے۔

(2) نظر برقدم: چلنے پھرنے میں نظر قدم پر رکھے تاکہ سوائے اللہ کی حضوری کے کوئی اور خیال نہ رہے۔

(3) سفر در وطن: اس سے مراد صفات ذمیمہ سے صفات حمیدہ کی طرف انتقال کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ تک رسائی حاصل کرنے کے لئے اولیاء اللہ نے دو طریقے بیان

فرمائے ہیں۔ ایک سیر آفاقی جس میں مطلوب کو اپنے سے باہر ڈھونڈنا ہے اور دوسرا سیر نفسی جس میں مطلوب کو اپنے اندر تلاش کرنا ہے۔ طریقہ نقشبندیہ کی ابتدا سیر نفسی سے ہوتی ہے۔

(4) خلوت درانجمن: لوگوں کے مجمع میں بیٹھے ہوئے بھی اپنے باطن کی طرف متوجہ رہنا اور اللہ کی یاد سے غافل نہ رہنا۔

(5) یاد کرد: ہر وقت ذکر میں مشغول رہے خواہ زبانی ہو یا قلبی۔

(6) بازگشت: ذکر کرنے والا اسم ذات یا نفی اثبات طاق بار کہہ چکے تو یہ کلمات زبان خیال سے ادا کرے۔ "اے اللہ! میرا مقصود تو ہی ہے اور تیری رضا مطلوب ہے پس مجھے اپنی محبت و معرفت عطاء فرما۔"

(7) نگہداشت: دل کو خطرات و وساوس سے محفوظ رکھنا۔

(8) یادداشت: یادداشت سے مراد ذکر کی مشق کرتے ہوئے ذکر بے اختیار جاری ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی حضوری میں دوام آگاہی حاصل ہو جائے۔

ختم ہائے جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

اس ختم خواجگان اور شجرہ شریف کو روزانہ کسی ایک وقت مقرر میں پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان بزرگوں کے توسل سے دعا کرے۔ انشاء اللہ دینی و دنیاوی حاجتیں پوری ہوں گی اور حصول معرفت سے اس کا دل روشن ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ فاتحہ	سات بار	درود شریف	ایک سو بار
سورۃ الم نشرح	اُناسی بار	سورۃ اخلاص	ایک ہزار بار
سورۃ فاتحہ	سات بار	درود شریف	ایک سو بار
یا قاضی الحاجات	100 بار	یا کافی المہمات	100 بار
یا دافع البلیات	100 بار	یا شافی الامراض	100 بار
یا حل المشکلات	100 بار	یا کاشف الکربات	100 بار
یا مسبب الاسباب	100 بار	یا رفیع الدرجات	100 بار
یا مجیب الدعوات	100 بار	یا ارحم الراحمین	100 بار

اس کا ثواب جمیع حضرات نقشبندیہ کو بخشے۔

(1) ختم شریف حضرت خواجہ اللہ بخش نیرؔ باروئیؒ

درود شریف 100 بار

ان رحمة الله قريب من المحسنين 500 بار

درود شریف 100 بار

(2) ختم شریف حضرت خواجہ عبداللہ بارو کریمؒ

درود شریف 100 بار

سبحانك اللهم و بحمدك لا اله الا انت استغفرك و اتوب اليك 500 بار

درود شریف 100 بار

(3) ختم شریف حضرت ثانی خواجہ غلام محمد سواگؒ

درود شریف 100 بار

رب اغفر و ارحم و انت خیر الراحمین 500بار

درود شریف 100 بار

(4) ختم شریف حضرت خواجہ غلام حسن سواگؒ

درود شریف 100 بار

وَ من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ 500بار

درود شریف 100 بار

(5) ختم شریف حضرت خواجہ محمد سراج الدینؒ

درود شریف 100 بار

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد و ھو علی کل

شیءٍ قدیر 500بار

درود شریف 100 بار

(6) ختم شریف حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ

درود شریف 100 بار

سبحان اللہ و بحمدہٖ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ 500 بار

درود شریف 100 بار

(7) ختم شریف حضرت خواجہ دوست محمد قندھاروی ؒ

درود شریف 100 بار

رب لا تذرنی فرداً و انت خیر الوارثین 500 بار

درود شریف 100 بار

(8) ختم شریف حضرت خواجہ شاہ غلام علی دہلوی ؒ

درود شریف 100 بار

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا ارحم الراحمین 500 بار

درود شریف 100 بار

(9) ختم شریف حضرت خواجہ مرزا مظہر جانِ جاناں دہلوی ؒ

درود شریف 100 بار

یا حیی یاقیوم برحمتك أستغیثُ 500 بار

درود شریف 100 بار

(10) ختم شریف حضرت خواجہ شاہ احمد سعید محدث دہلوی ؒ

درود شریف 100 بار

یا رحیم کلّ صریخٍ و مکروبٍ و غیاثَہ و معاذَہ یا رحیمُ 500 بار

درود شریف 100 بار

(11) ختم شریف حضرت غوث الثقلین سید عبد القادر جیلانیؒ

درود شریف 100 بار

حسبنا الله و نعم الوکیل 500 بار

درود شریف 100 بار

(12) ختم شریف حضرت خواجہ محمد معصوم فاروقی مجددیؒ

درود شریف 100 بار

لا اله الا انت سبحٰنك انی کنت من الظالمین 500 بار

درود شریف 100 بار

(13) ختم شریف حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ

درود شریف 100 بار

لا حول و لا قوة اِلّا بالله العلی العظیم 500 بار

درود شریف 100 بار

(14) ختم شریف حضرت خواجہ محمد بہاؤالدین نقشبند بخاریؒ

درود شریف 100 بار

اللهم انا نجعلك فی نحورهم و نعوذ بك من شرورهم 500 بار

درود شریف 100 بار

(15) ختم شریف سرور کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللّٰھم صَلِّ عَلٰی سیّدنا محمدٍ وَّ علیٰ اٰلِ سیّدنا محمدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جمیعِ الاھوال والاٰ فات ِ و تقضِیْ لَنَا بھا جمیعَ الحَاجَاتِ وَ تُطھِرّنا بھا مِن جمیعِ السَّیّاتِ و ترفَعُنَا بھا عندك اَعلَیٰ الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصیَ الغَایَاتِ مِنْ جمیعِ الخَیراتِ فِی الحیٰوۃِ و بَعْدَ المَمَاتِ انك علیٰ کل شیءٍ قدیر ہ 313 بار

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ باروِیہ نیرّیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفےٰ کے واسطے

عاصی و خاطی ہوں بخش میرے سب گناہ
حضرت صدیق اکبر مجتبےٰ کے واسطے

نور وحدت سے میرے دل کو منور کر الٰہ
حضرت سلمان پارس کیمیا کے واسطے

ہو زباں پر ذکر ہر دم اور دل میں ہو حضور
حضرت قاسم امام اولیاء کے واسطے

جس طرف دیکھوں نظر آئے مجھے تیرا ہی نور
جعفر صادق امام دوسرا کے واسطے

اُلفت دنیا میرے دل سے نکل جائے تمام
عارفِ بسطام فخرِ اولیاء کے واسطے

آتش عشق نبی میں جان و تن میرا جلا
ابوالحسن خرقانی بدر الدجیٰ کے واسطے

نفس شیطاں کے فریبوں سے بچالیجو مجھے
بو علی فارمیدی نور ہدیٰ کے واسطے

زنگ عصیاں سے میرے سینہ کو یارب صاف کر
یوسف ہمدانی اہل صفا کے واسطے

غرق ہوں بحر گناہ میں اے میرے مولا بچا
عبد خالق غجدوانی رہنما کے واسطے

قول ثابت پر مجھے ثابت قدم رکھ اے خدا   خواجہ عارف ولی بحرِ سخا کے واسطے
خوابِ غفلت میں پڑا ہوں روز و شب مجھ کو جگا   خواجہ محمود کامل بے ریا کے واسطے
پردۂ دُوئی میرے دل سے سرا سر دُور ہو   شاہ علی رامیتنی کانِ حیا کے واسطے
تشنہ دیدار ہوں یا رب دکھا نور جمال   حضرت بابا سماسی بادشاہ کے واسطے
راہِ سنت پر مجھے چلنے کی طاقت کر عطا   حضرت میر کلال باوفا کے واسطے
نورِ وحدت سرِ عرفاں کر دے مجھ پر آشکار   نقشبندِ بادشاہ پیر ھدیٰ کے واسطے
تیرے ذکر و فکر سے خالی نہ گزرے ایک دم   شاہ علاؤ الدین شیخ اتقیا کے واسطے
ایسی اُلفت دے کوئی دم میں نہ ہوں تجھ سے جدا   خواجہ یعقوب چرخی پُر ضیاء کے واسطے
صدقِ نیت اور ارادت بخش مجھ کو اے خدا   خواجہ احرار تاجِ اصفیاء کے واسطے
مشکلیں آسان ہوں دنیا و عقبیٰ میں تمام   خواجہ زاہد محمد با خدا کے واسطے
ظاہری اور باطنی بیماریاں سب دور ہوں   شیخ درویشِ محمد با صفا کے واسطے
نیک بندوں کی خدایا ہو مجھے صحبت نصیب   خواجہ املنگی بے ریا کے واسطے
اپنے ذوق و شوق میں یا رب مجھے کچھ فنا   شیخ باقی باللہ اُس شیخ الوریٰ کے واسطے
دم بدم بڑھتا رہے دل میں مرے شوقِ لقا   شیخ سرہندی حبیبِ کبریا کے واسطے
کھول دے دل پر مرے رازِ طریقت اے خدا   خواجہ معصوم شاہِ اصفیاء کے واسطے
بخش توفیق عبادت اور بدی سے لے بچا   شیخ سیف الدین پیرِ اولیاء کے واسطے
مرتے دم یا رب میرا ایمان پر ہو خاتمہ   حضرت محسن امام اخیاء کے واسطے
دشمنانِ دین و دنیا سے مجھے محفوظ رکھ   خواجہ نور محمد پیشوا کے واسطے
اپنے ذوق و شوق میں کچھ عطا مجھ کو کمال   حضرت جاناں شہید و مقتداء کے واسطے

یاد میں تیری ہو زندہ یہ دلِ مردہ مرا — شہ غلام علی شہ جود و سخا کے واسطے
حال میرا قال سے یا رب موافق کیجیو — شاہ ابو سعید پیر و رہنما کے واسطے
سر سے لے پاؤں تلک پُر نور ہر اک بال ہو — اُس شہِ احمد سعید پیشوا کے واسطے
لے خبر میری خدایا بے کس و بے چارہ ہوں — حضرتِ دوستِ محمد پارسا کے واسطے
اپنے در سے مجھ کو نا امید مت چھوڑ اے غنی — حضرت عثمان شیخ رہنما کے واسطے
خستہ حالی پر مرے یا رب نگاہِ لطف کر — حضرت خواجہ سراج الدین قطبِ اولیاء کے واسطے
دونوں عالم میں الٰہی کر دے مجھ کو بامراد — حضرت خواجہ غلام حسن شاہ اصفیاء کے واسطے
فیض مرشد سے رہوں یا رب ہمیشہ بہرہ ور — حضرت ثانی غلام محمد پُر ضیاء کے واسطے
یا الٰہی فضل فرما بے کس و بے چارہ ہوں — حضرت عبداللہ بارو رہنما کے واسطے
حشر میں ہو جائے مجھ پر سایہ رحمت تیرا — حضرت خواجہ فقیر محمد باوفا کے واسطے
آ گرا ہوں در پہ تیرے بخش دے میرے گناہ — خواجہ اللہ بخش نیّر مولانا کے واسطے
راہِ طریقت و شریعت پر چلا مجھ کو خدا — اعظمی و باروی احمد رضا کے واسطے
خواجگان نقشبندی کی محبت کر عطا — قادری و سہروردی چشتیا کے واسطے
ان بزرگوں کی شفاعت کر میرے حق میں قبول — حشر میں ہوں سب وسیلہ مجھ گدا کے واسطے
یا الٰہی سب دعائیں لطف سے مقبول ہوں — جب چلیں اس دنیا سے تیری یاد میں مشغول ہوں

اس کے بعد نفی اثبات اور اسم ذات کا ذکر کریں۔ نفی اثبات کا طریقہ یوں ہے کہ حرف "لا" کو ناف سے کھینچ کر لطیفہ نفس پیشانی تک لائیں۔ حرف "الٰہ" کو پیشانی سے دائیں کندھے تک لائیں اور "اِلَّا اللہ" کی ضرب عالم امر کے پانچوں لطائف پر لگائیں۔

اسم ذات "اللہ" کا ذکر کرتے ہوئے زبان کو تالو سے لگائیں اور اس کی ضرب تمام لطائف پر لگائیں۔ "لا الہ اِلاّ اللہ" 200 بار

"اِلاّ اللہ" 400 بار اللہ 800 بار

اس کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ جل جلالہ، کی بارگاہ میں دعا مانگیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختصر حالاتِ زندگی

پیر طریقت رہبر شریعت نیّرِ ملت، اسیر دیار حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علامہ مولانا ابو الرضا محمد اللہ بخش نیرؒ نقشبندی باروی چشتی قادری سعیدی رضوی رحمۃ اللہ علیہ۔

(1) اسمِ گرامی : اللہ بخش نیّرؒ

(2) ولدیت: پیر طریقت استاذ العلماء حضرت علامہ خواجہ اللہ یار چشتی حیدری سلیمانیؒ

(3) ولادت باسعادت: ۱۴ رجب لمرجب ۱۳۵۷ھ 10 ستمبر 1938ء ہفتہ

(4) سلسلہ نسب: آپ کا سلسلہ نسب مخدوم محی الدین المعروف مخدوم جیٹھہ بھٹہ خان پور کٹورہ ضلع رحیم یار خان سے ہوتا ہوا حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب سے جا ملتا ہے۔ خاندانی روایات کے مطابق آپ کا شجرہ نسب یہ ہے۔

حضرت مولانا اللہ بخش نیّر بن خواجہ اللہ یار چشتی حیدریؒ بن میاں نور محمدؒ بن میاں احمد نامدارؒ میاں احمد نامدار کا سلسلہ نسب چھ واسطوں کے بعد مخدوم محی الدین جیٹھہ بھٹہ سے مل جاتا ہے اور اُن کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

مخدوم محی الدین جیٹھہ ؒ بن شجاع سلطان ؒ بن نور سلطان ؒ بن چنی محمد ؒ بن
عبداللہ ؒ بن شاہ کرم ؒ بن علی ؒ بن حبر الامۃ عبداللہ ؓ بن عباس ؓ بن عبدالمطلب ؓ بن ہاشم ؒ

(6) دینی و اسلامی تعلیم: میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ نے ایک بزرگ کے اشارے پر کالج کی تعلیم چھوڑ کر دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے۔ موقوف علیہ تک کتب آپ نے اپنے والدِ گرامی استاذ العلماء حضرت مولانا خواجہ اللہ یار چشتی حیدری سلیمانی ؒ سے پڑھیں۔ اس کے بعد آپ قطب الاقطاب غزالی ؒ زماں رازی دوراں امام المحدثین سید احمد سعید کاظمی ؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دورہ حدیث شریف کی تکمیل کی۔ غزالی زمان سید احمد سعید کاظمی ؒ نے 1960ء میں طریقہ محدثین پر آپ کے سر پر دستارِ فضیلت باندھی اور سلسلہ حدیث کے ساتھ ساتھ طریقت کے سلسلہ چشتیہ، قادریہ نقشبندیہ اور سہروردیہ کی بھی اجازت مرحمت فرمائی۔

بیعت و خلافت: آپ کو بچپن میں پیر سید حافظ حسن علی شاہ ؒ آف جبی شریف نے غلامی میں قبول فرمایا۔ 1965ء میں جب آپ حضرت خواجہ عبداللہ بارو کریم ؒ کی بیعت ہوئے تو فرمایا تم چشتیوں کے مرید ہو اور نقشبندیوں کی مراد ہو۔ مرشد بارو کریم ؒ نے آپ کو سلوک کے تمام منازل ولایت صغریٰ، ولایت کبریٰ، دائرہ قیومیت اور لاتعین تک اسباق طے کرانے کے بعد سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے ساتھ ساتھ تمام سلاسل کی اجازت مرحمت فرمائی۔

مرشد کریم ؒ کی نگاہِ کرم سے آپ کو مخدوم شمس الدین گیلانی ؒ آف اُچ شریف اور سید محمد انور شاہ گیلانی مدظلہ، دربار سدرہ شریف نے سلسلہ عالیہ قادریہ کی

اجازت عطاء فرمائی۔

حضور نیرِ ملت نے ساری زندگی مسلک اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی قادری " کی ترجمانی کی ہے۔ ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے جگر گوشہ اعلیٰ حضرت قبلہ سبحان رضا سبحانی مدظلہ، نے سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کی سند اجازت عطاء فرمائی۔

(8) تصانیف: آپ نے اسلام اور مسلک اہلسنت کی ترجمانی اور ترویج واشاعت کے لئے ایک سو سے زائد کتب تحریر فرمائی ہیں۔ اُن میں سے چند ایک کا تعارف کراتے ہیں۔

1۔ تفسیر نیرّ العرفان: آپ نے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ اور تفسیر لکھی ہے۔

2۔ سیرت نیرّ رسالتؐ: سیرت طیبہ پر آپ کی مستند تحریر ہے۔

3۔ فتاویٰ نیرّ: ایک ہزار سے زائد فتاویٰ جات اس میں موجود ہیں۔

4۔ فاتح کربلا: واقعہ کربلا کے اسباب وواقعات پر مستند کتاب ہے۔

5۔ مقالات نیرّ: اس کی دو جلدیں چھپ چکی ہیں۔ مزید چھپ کر آنے والی ہیں۔

6۔ نیرّ صداقت: مسلک اہلسنت کی حقانیت پر معرکۃ الآراء تصنیف ہے۔

7۔ نورانیت النبیؐ: نبی کریمؐ کی نورانیت پر دلائل سے بھرپور کتاب ہے۔

8۔ القول الصحیح فی حیات المسیح: مرزائیوں، قادیانیوں کے سر پر لٹکتی تلوار ہے۔

9۔ دلائل قویہ در حقانیت مذہب حنفیہ: فقہ حنفی کی حقانیت کے دلائل احادیث

مبارکہ سے دیئے ہیں۔

10۔ بہارِ طریقت : برادران طریقت کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے جو انہیں طریقت حقیقت اور معرفت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(9) وفات حسرتِ آیات : ۲۳ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ بمطابق 6 جولائی 2010 بروز منگل 5 بجے عصر یہ علم وعرفان کا سورج جو نصف صدی تک شریعت، طریقت کے انوار باغشار رہا غروب ہو گیا۔

نہیں ہے پیرے خانہ مگر فیضان جاری ہے
ابھی تک میکدے سے بوئے عرفانی نہیں جاتی

علم و عرفاں کا وہ سورج دُور افق میں ڈوب گیا
جانے کتنی صدیوں تک اب لوگ سحر کو ترسیں گے

نیاز کیش : صاحبزادہ احمد رضا اعظمی نیری باروی
0300 - 8762360
0332 - 6468320

نعت

(از کلام حضور نیّر ملت)

پُر نور بشر کہیے یا نورِ خدا کہیے
الفاظ نہیں ملتے محبوب کو کیا کہیے

اللہ تو نہیں ہرگز واللہ وہ نہیں ہرگز
اور یہ بھی مناسب نہیں اللہ سے جدا کہیے

نہ خدا نہ جدا اُس سے پھر کون ہے بے سایہ
خود نورِ ازل کہیے یا اس کی ضیاء کہیے

ظاہر میں تو بندہ ہے باطن کو خدا جانے
اللہ کا مظہر ہے یا ظلِ الٰہ کہیے

برہانِ خدا ظاہر انسان کے پردے میں
بیٹھا ہے چٹائی پر اس شان کا شاہ کہیے

اللہ کا یہی در ہے ملتا ہے اسی در سے
جبریل امیں کو بس اس در کا گدا کہیے

واللیل اذا یغشیٰ زلفوں کی قسم واللہ
محبوب کی زلفوں کو رحمت کی گھٹا کہیے

جس خاکِ گذر کی ہے قرآں نے قسم کھائی
اس خاک کو نورانی یا خاکِ شفا کہیے

جس دل میں محبت ہے محبوبِ خداوند کی
اس قلبِ مصفیٰ کو بس عرشِ علیٰ کہیے

جب موت مجھے آئے ہو سامنے درِ اقدس
نیّر کی تمنا ہے یا دل کی دُعا کہیے